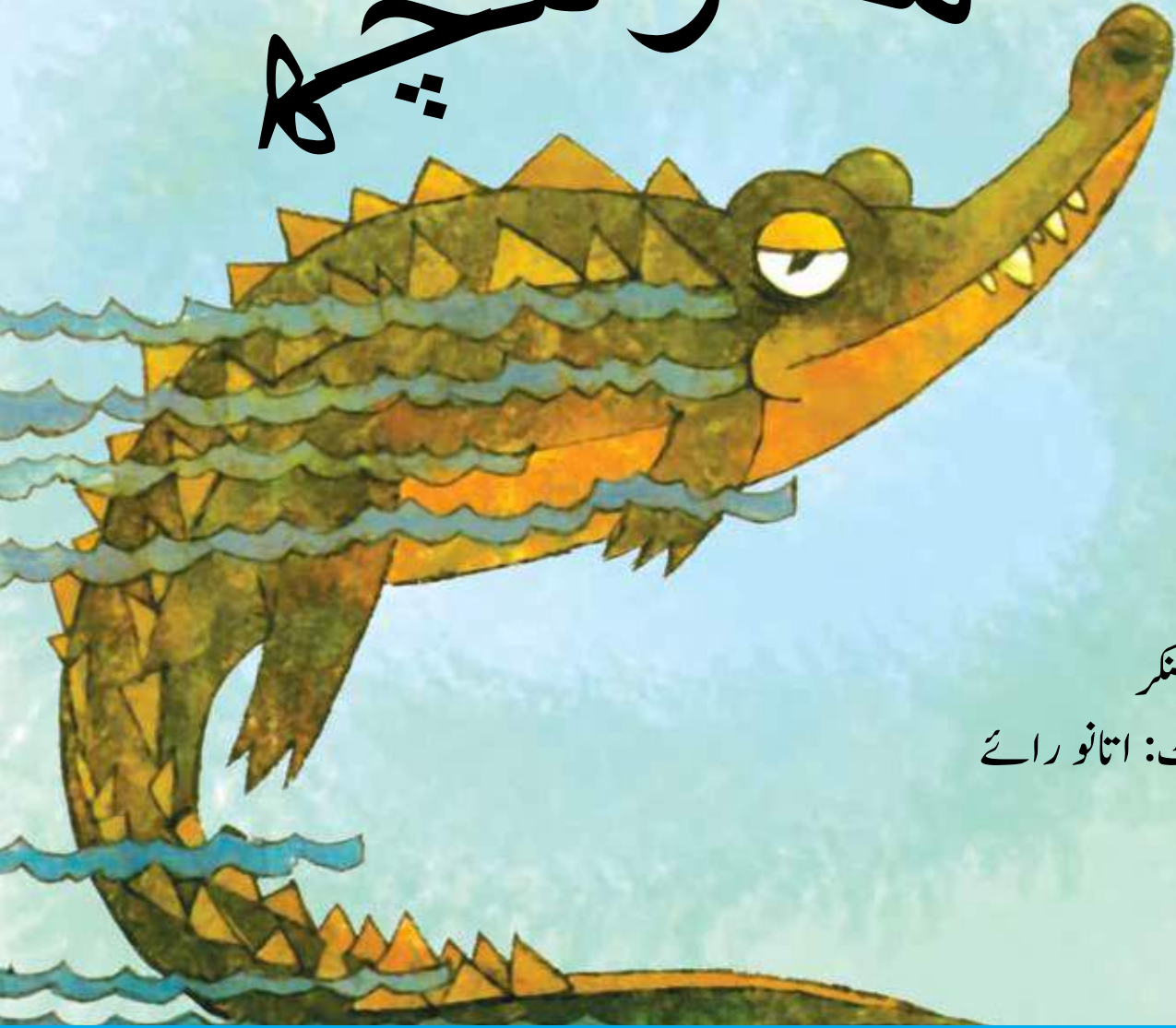




ملا کر ملاحظہ



شکر
آرٹ: اتانورائے



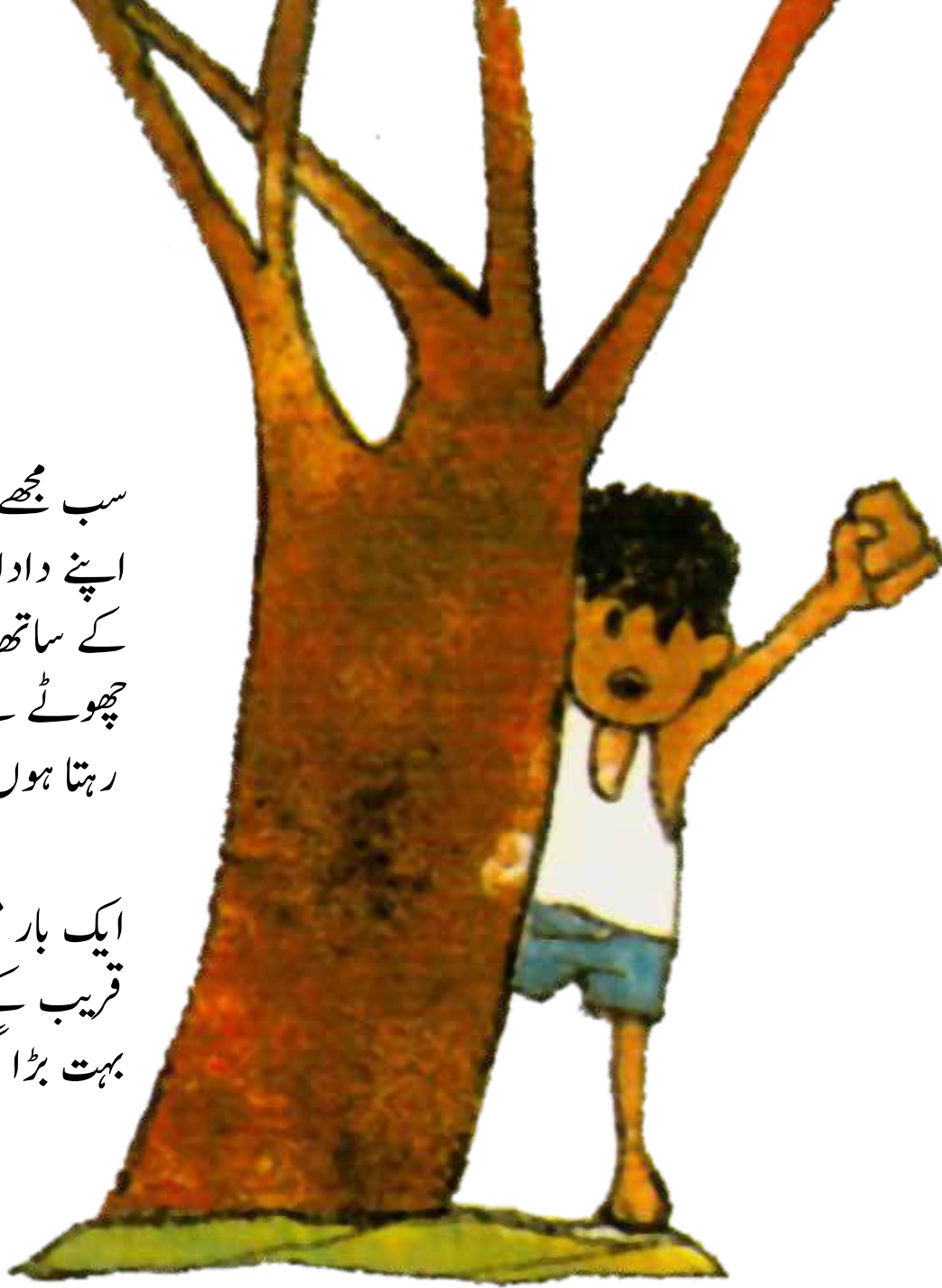
کتھا کی 300 ایم تہنک بُک



مجھے مگر مچھ کے وہاں رہنے میں کوئی اعتراض نہیں تھا۔
لیکن، میں نہیں چاہتا تھا کہ وہ ہماری مچھلیاں کھائے۔

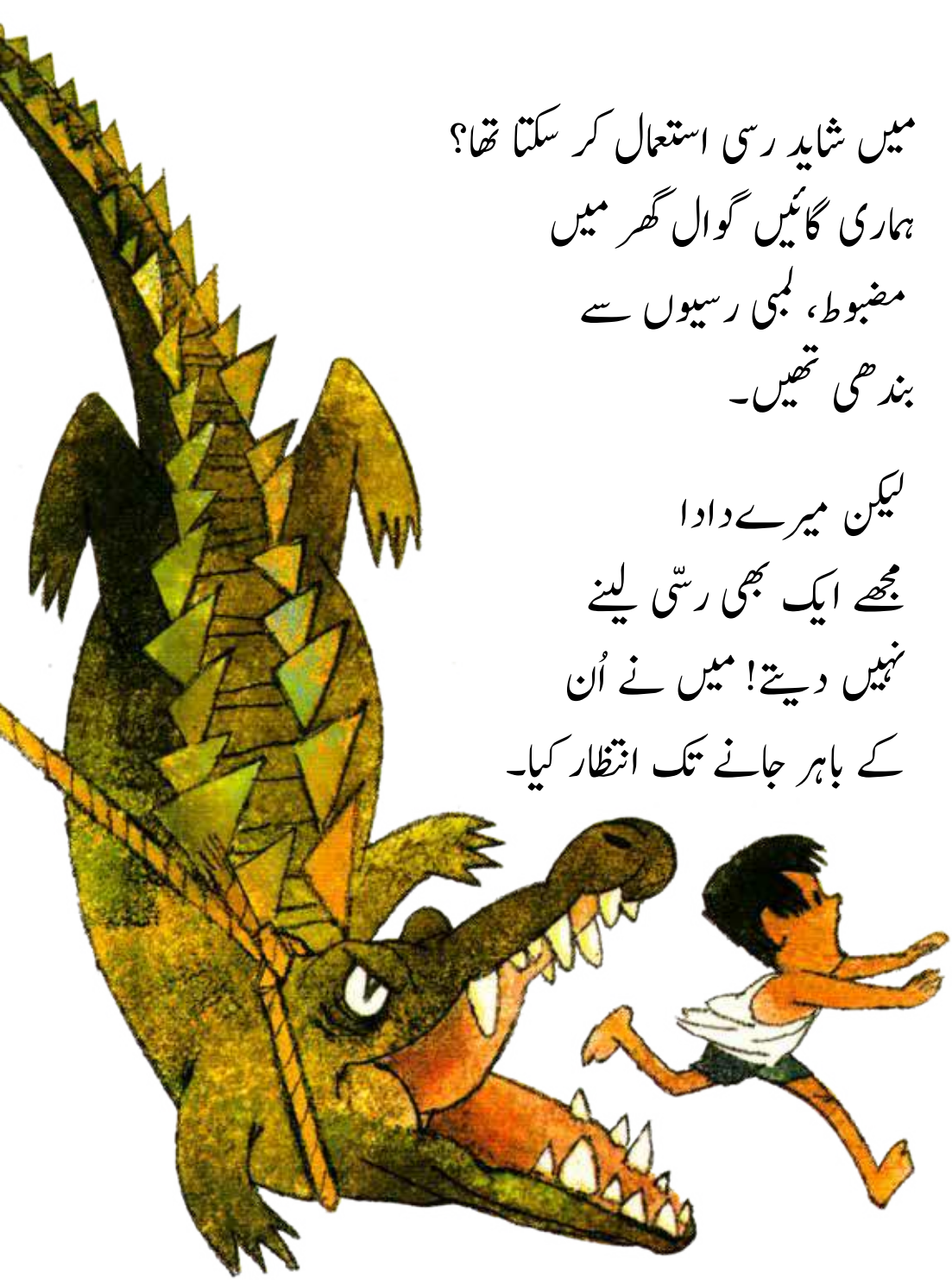
سب مجھے راجہ کہتے ہیں۔ میں
اپنے دادا اور اپنی دادی
کے ساتھ کیرالہ کے ایک
چھوٹے سے گاؤں میں
رہتا ہوں۔

ایک بار میں نے اپنے گھر کے
قریب کے تالاب میں ایک
بہت بڑا مگر مچھ دیکھا۔



میں ایک درخت کے چھچھے کھڑا ہوا اور اس پر ایک اینٹ
پھینک دی۔ لیکن، مگر مچھ پانی میں پھسلا اور غائب ہو گیا۔





میں شاید رسی استعمال کر سکتا تھا؟
ہماری گائیں گوال گھر میں
مضبوط، لمبی رسیوں سے
بندھی تھیں۔

لیکن میرے دادا
مجھے ایک بھی رسی لینے
نہیں دیتے! میں نے اُن
کے باہر جانے تک انتظار کیا۔

اس کے بعد، میں خاموشی سے ایک رسی لے کر تالاب پر گیا۔
میں نے رسی کے ایک سرے پر پھندا بنایا اور دوسرے سرے
کو بڑے درخت سے باندھ دیا۔

اگلی صبح، میں تالاب کے پاس بھاگا۔
یہ وہیں تھا، بہت بڑا مگر مجھ...
پکڑا گیا! جب اس نے مجھے دیکھا، اچانک وہ
اپنے کھلے ہوئے منہ کے ساتھ ایک تیز آواز
چھوڑتے ہوئے مجھ پر حملہ آور ہوا۔



یہ خبر پھیل گئی۔ بہت سارے لوگ آئے۔
میرے استاد بھی میری پوری جماعت کے
ساتھ آئے تھے۔

مجھے ایک ہیرو کی طرح کا احساس ہوا!
بھیڑ میں شامل کچھ افراد مگر مجھ کو
چوٹ پہنچانا چاہتے تھے۔ میں نے
انہیں بتایا کہ یہ میرا مگر مجھ تھا اور
میں اسے آزاد کرنا چاہتا تھا۔



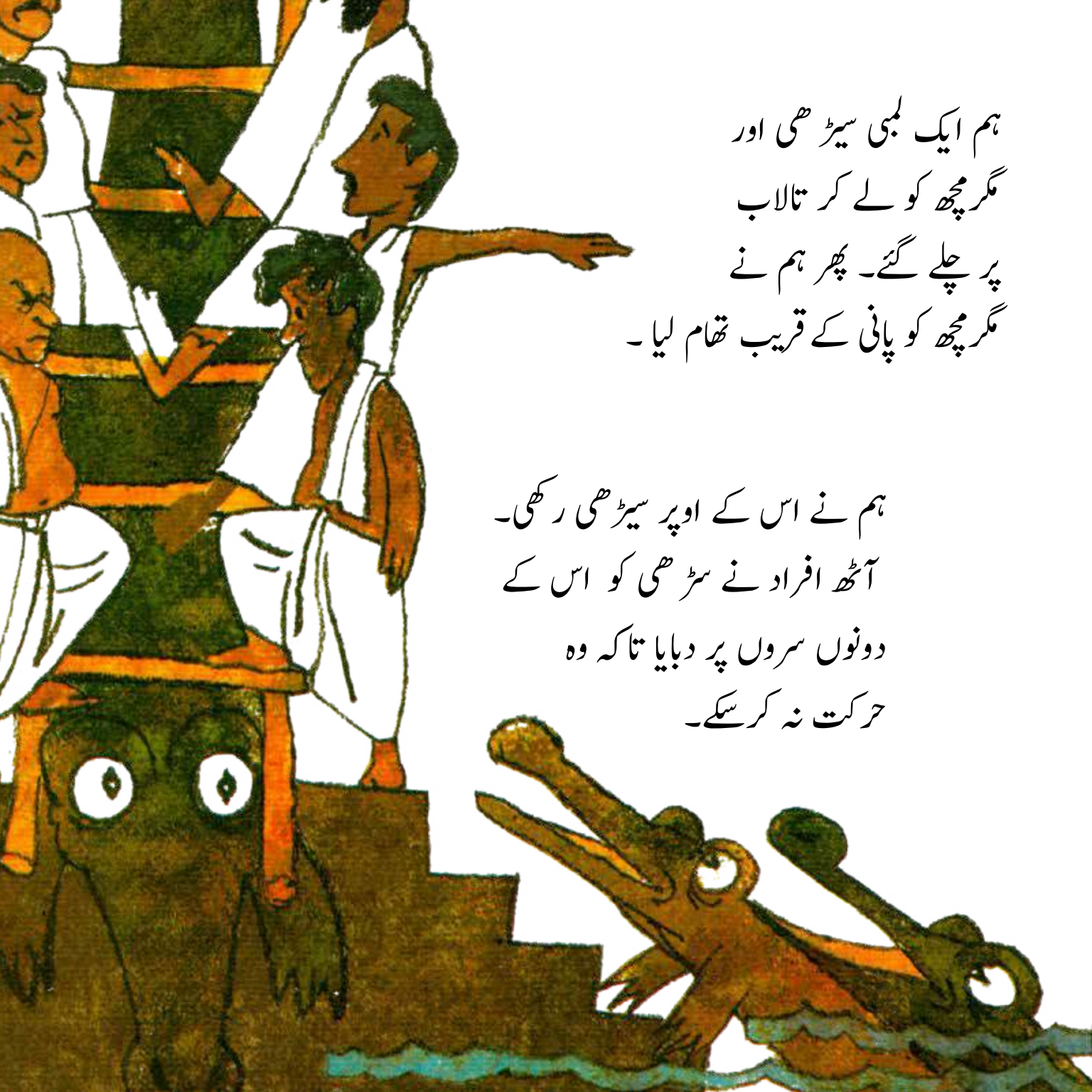
لیکن انہوں نے کہا کہ اسے
مارا جانا چاہئے۔ میں اکیلا
اور لاچار تھا۔

پھر، میرے دادا آئے! وہ
واحد ایسے شخص تھے جو میرے
مگرچھ کو بچا سکتے تھے۔

دادا نے اونچی آواز میں کہا کہ کسی کو
مگرچھ کو نقصان نہیں پہنچانا چاہئے۔
انہوں نے میری طرف پلٹ کر کہا،
'راجہ، اسے فوراً آزاد کرو۔'

ہم نے اسے بڑے مندر
کے تالاب میں لے جانے
کا فیصلہ کیا جہاں بہت
سارے مگرچھ تھے۔





ہم ایک لمبی سیڑھی اور
مگرچھ کو لے کر تالاب
پر چلے گئے۔ پھر ہم نے
مگرچھ کو پانی کے قریب تھام لیا۔

ہم نے اس کے اوپر سیڑھی رکھی۔
آٹھ افراد نے سڑھی کو اس کے
دونوں سروں پر دبایا تاکہ وہ
حرکت نہ کر سکے۔

تب میں نے مگرچھ کو تھامنے والی رسی
کاٹ دی۔ سیڑھی اٹھالی گئی اور
مگرچھ چھلانگ لگا کر تالاب
میں چلا گیا!

کچھ دن بعد میرا مگرچھ
اسی تالاب میں واپس آ گیا تھا
جہاں میں نے اسے پہلی بار دیکھا تھا...
دھوپ سینکتے ہوئے!

شکر - کے شکر پلٹی کیرالہ میں پیدا ہوئے تھے۔ بچوں کی کتابوں کے مصنف اور خاکہ نگار - انھیں چلڈرن بک ٹرسٹ اور شکرز انٹرنیشنل ڈائری میوزیم قائم کرنے کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ انھیں 1976 میں پدم وھوشن سے نوازا گیا تھا۔

اتانو رائے نے بچوں کے لیے سو سے زیادہ کتابوں کے تصویری خاکے بنائے ہیں۔ رائے، جو کبھی انڈیا ٹوڈے کے لیے سیاسی کارٹونسٹ کے طور پر کام کرتے تھے، انھوں نے کتاب کی خاکہ نگاری کے لیے چلڈرنز چوائس ایوارڈ اور خاکہ نگاری کے لیے آئی بی بی وائی سرٹیفیکٹ آف آنر حاصل کیا ہے۔

KATHA

کٹھا عالمی شہرت یافتہ ایک غیر منفعیت بخش تنظیم ہے (www.katha.org) جو 1988 سے ادب کی خواندگی کے لیے تسلسل سے کام کر رہی ہے۔ ہمارا تقریباً 30 سال کا تجربہ غربت میں مبتلا بچوں کے لیے اشاعت اور تعلیم کے لیے مختص ہے۔

”ہندوستان کے تاج کا ایک تعلیمی زیور۔“

”کٹھا دنیا بھر میں ان تخلیقی منصوبوں کے لیے ایک مثال کی حیثیت سے کھڑی ہے جو شہروں کی بد حالی کو عام اور ڈرامائی انداز میں اپنی گرفت میں لیتے ہیں۔“

—چارلس لانڈری، دی آرٹ آف سٹی میکنگ

”کٹھاپچوں کے لیے ایک مخصوص نرم گوشہ رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے... بچوں کے لیے ایسی خوبصورت تصاویر سے آویزاں کتابیں تخلیق کیں۔“

—ٹائم آؤٹ

—پیپر ٹائیکرز



ہمارا مشن: ہر ایک بچے اچھے سے اور دل گئی سے پڑھے!

کٹھا ایک رجسٹرڈ غیر منفعیت بخش تنظیم ہے جو 1988 میں شروع ہوئی تھی۔ ہم ادب کی خواندگی کے تسلسل کے لیے کام کرتے ہیں۔ بچوں اور بالغوں میں پڑھنے کی خوشی کو فروغ دینے کے لیے وقف ہیں، ہم غربت کے شکار 1,00,000 سے زیادہ بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں تاکہ انہیں معیاری کتابوں اور مدخلتوں کے ذریعہ گریڈ یول کی خواندگی تک پہنچایا جاسکے۔

اس کا پہلا ایڈیشن 2021 میں شائع ہوا
جملہ حقوق محفوظ © کٹھا، 1994، 2021
متن کے جملہ حقوق محفوظ © شکر
تصویری خاکہ کے جملہ حقوق محفوظ © کٹھا
اے3، سرووڈیہ انکیو، سری آرو بندو مارگ، نئی دہلی 110 017
فون: 11-91 4141 6600، 4141 6610

ای میل: editors@katha.org، ویب سائٹ: www.katha.org
ISBN 978-93-92454-65-6

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ ناشر کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ تیار یا استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔

ان کتابوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی خالص آمدنی کا 10% حصہ پسماندہ بچوں کی خواندگی اور زندگی بھر سیکھنے کے پروگراموں کی حمایت میں صرف کیا جاتا ہے۔



یہ کتابیں خاص طور پر کٹھا ٹیم نے 5 سے 12 سال کی عمر کے بچوں کے لیے بہت ہی پیارا اور دیکھ بھال کے ساتھ تیار کی ہیں۔

وہ ہمارے UtextBook کی پیش قدمی کا ایک حصہ ہیں جس کے تحت ادب اور کمال کے آرٹ ورک کے ذریعہ پڑھنے کی خوشی کو فروغ دینا مقصود ہے۔

اپنے بچے کو بے الفاظ کتابوں سے لے کر 1200 الفاظ پر محیط کتابوں سے متعارف کرائیں۔

3500 سال پرانی ادبی تاریخ پر مبنی کہانیاں اور نظمیں۔

اپنے بچوں کے ساتھ پڑھیں۔
تخیل سے دنیا کو رنگوں سے مزین کریں۔

300 ملین شہریوں کے چیلنج میں شامل ہوں! ایسی دنیا قائم کریں جہاں بچے تفریح اور معنی خیزی کے لیے پڑھ رہے ہوں۔
شرکت کریں: 300m@katha.org
رضاکاروں کے لیے: volunteer@katha.org

مجھے ریڈینگ لائبریری سے پیار ہے جو کتابوں کا ایک اونکھا سلسلہ ہے جو سنے اور واضح قارئین کو روانی سے پڑھنے کی طرف لاتا ہے۔ جو پڑھنے کی مختلف سطحوں پر ہیں ان بچوں کی سکھنے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اعلیٰ معیار کے مواد اور ڈیزائن کے ساتھ ہندوستان اور دنیا کی بہترین ادبی تخلیقات اور فن پارے پیش کرتا ہے۔ ہماری کتابیں گیتا دھر مر اجن کی Story Pedagogy™ کی نمائش کرتی ہیں جو کہ تعلیمی اطفال کا ایک منفرد ماڈل ہے، جو بچوں کی نسل کے قارئین کے لیے خاص طور پر پڑھنے کی خوشی کو فروغ دیتا ہے، اور بچے کو اعلیٰ خیالات کی دلچسپی دینا میں لے جاتا ہے اور نئی اے۔ ڈی اے۔ ڈی اے! (سوچنا، پوچھنا، تبادلہ خیال، عمل اور حصول)

کٹھا کا ہولیسٹک ادبی لرننگ (کے اچھے ای لہل: KHEL) کی تجربہ گاہ سرکاری، غریب منفعیت بخش اور نجی اسکولوں میں اساتذہ کے لیے ورکشاپوں کا انعقاد کرتی ہے۔ یہ F2F (آمنے سامنے) کے رابطے کی ورکشاپیں ہیں جن کا اہتمام آن لائن سیشنوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے جس سے اساتذہ، اسکول کے منتظمین اور رضاکاروں کو ”ریڈنگ ٹیچرز سرٹیفیکٹ“ کے حصول کی رہنمائی ملتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے ہم سے رابطہ کریں: 300m@katha.org

